Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نوٹ نمبر ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ وَاِنَّ يَنْبَغِيْ اَنْ يَّكُوْنَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۸ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ ۱۶ امان ۱۳۵۹ ہش ۶ مارچ ۱۹۸۰ء | نمبر ۵۴

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم ۔ جواہر الکلام

حکم خواہ اچھا معلوم ہو یا بُرا ہم ہر حالت میں اطاعت کریں گے

بڑا ہی ظالم وہ شخص ہے جو ظاہری حالت پر خوش ہوتا ہے اور سچی اطاعت کی حالت نہیں دکھاتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ (نساء ۶۰)

ترجمہ:۔ اے ایماندارو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اور اپنے فرمانرواؤں کی بھی اطاعت کرو۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيْ مَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَعُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَاَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَعَلٰى اَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ (بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی کہ ہم ہر حالت میں اطاعت کریں گے۔ تنگی میں ہوں یا آسائش میں۔ ہمیں وہ حکم اچھا معلوم ہو یا بُرا۔ خواہ ہم پر ترجیح دی جا رہی ہو۔ یعنی ہمارے حقوق دبائے جا رہے ہوں تب بھی اطاعت کریں گے اور جن کے سپرد ہم نے اپنا امر کیا ہے ان سے ہم تنازعہ نہ کریں گے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"بڑا ہی ظالم وہ شخص ہے جو ظاہری حالت پر خوش ہو جاتا ہے اور سچی اطاعت کی حالت نہیں دکھاتا ..... انسان ایک دو کاموں سے سمجھ لیتا ہے کہ میں نے خدا کو راضی کر لیا۔ حالانکہ یہ بات نہیں ہوتی اطاعت ایک بڑا مشکل امر ہے .....

کیا اطاعت ایک سہل امر ہے۔ اطاعت کوئی چھوٹی سی بات نہیں اور سہل امر نہیں۔ یہ بھی ایک موت ہوتی ہے۔ جیسے ایک زندہ آدمی کی کھال اتاری جائے ویسی ہی اطاعت ہے۔ جو شخص پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اس سلسلہ کو بدنام کرتا ہے۔ حکم ایک نہیں ہوتا بلکہ حکم تو بہت ہیں۔ جس طرح بہشت کے کئی دروازے ہیں کہ کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے اور کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے۔ اسی طرح دوزخ کے کئی دروازے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تم ایک دروازہ تو دوزخ کا بند کرو اور دوسرا کھلا رکھو۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد چہارم صفحہ ۷۳ و ۷۴)

اخبار احمدیہ

۔• ربوہ ۵ امان (مارچ) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کراچی سے آمدہ ۲ امان کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ حضور نے ۲۹ ماہ تبلیغ (فروری) کو نماز جمعہ مسجد احمدیہ مارٹن روڈ کراچی میں پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا:۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو اپنی حفاظت میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین

۔• ربوہ ۵ امان (مارچ) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اچھی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے سیدہ موصوفہ کو صحت و سلامتی سے رکھے، اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

۔• خاکسار کو کئی دن سے گردن کے نیچے ہنسلی کی ہڈی اور بائیں کندھے میں بہت درد ہے ہنسلی کی ہڈی پر رسولی نکل آئی ہے۔ تقریباً ایک ہفتہ شدید تکلیف رہی ہے۔

اس کے علاج کے لئے خاکسار ریڈیم وارڈ میو ہسپتال میں داخل ہو گیا ہے۔ بجلی کا علاج شروع کر دیا گیا ہے۔ سب بھائیوں، بہنوں اور بزرگان کرام کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس علاج کو کامیاب بنائے اور پہلے کی طرح معجزانہ صحت عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

چوہدری عبدالکریم خاں شاہد (کاٹھ گڑھی) مردانہ بیڈ نمبر ۱ بالمقابل سیڑھیاں ریڈیم وارڈ میو ہسپتال لاہور

ضلع لاڑکانہ کا سالانہ تربیتی اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاڑکانہ کی طرف سے سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۱۴، ۱۵ مارچ ۱۹۸۰ء انور آباد ضلع لاڑکانہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مقامی مربیان کے علاوہ مرکز سے بھی علماء کرام تشریف لائیں گے۔ احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرمائیں۔

نعمت اللہ ناظم اصلاح و ارشاد
مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاڑکانہ

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

ناظر بیت المال آمد ربوہ

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا سفرِ سندھ

حضور کی دینی اور جماعتی مصروفیات

(مرتبہ: مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔اے۔ انچارج شعبہ زود نویسی)

۲

ناصر آباد میں ورودِ مسعود

کنری سے روانہ ہو کر حضور جب ساڑھے بارہ بجے ناصر آباد پہنچے تو نہر کے پل پر مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی قیادت میں ناصر آباد فارم اور اردگرد کی کوٹھیوں کے کثیر التعداد احمدیوں نے حضور کا بڑی گرمجوشی کے ساتھ استقبال کیا جن میں بارہ گھوڑ سوار بھی شامل تھے نہر سے کوٹھی تک کا پورا راستہ دیدہ زیب جھنڈیوں، استقبالیہ گیٹوں اور بڑے سادہ مگر دلآویز قطعات سے سجا ہوا تھا۔ جن پر "اھلاً و سھلاً و مرحبا" "اے آمدنت باعث آبادیٔ ما" "اے آمدنت باعث خوشنودیٔ ما" اور "WELCOME" لکھا ہوا تھا۔ کوٹھی کے بیرونی دروازے پر مقامی جماعت، مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس اطفال الاحمدیہ نے اپنی اپنی تنظیموں کے تحت حضور کو خوش آمدید کہا۔ حضور اپنی کوٹھی میں فروکش ہوئے۔ حضور نے مسجد احمدیہ ناصر آباد میں نماز ظہر، عصر، مغرب اور عشاء اپنے اپنے وقت پر پڑھائیں اور نماز قصر نہیں کی کیونکہ یہاں حضور کی زمین اور اپنا گھر ہے۔ کوٹھی سے مسجد تک کا راستہ، مسجد کا اندرونی حصہ اور بیرونی اور عقبی صحن خوبصورت طریقے سے سجائے گئے۔ ایک استقبالیہ گیٹ پر "یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی" اور "یاتون من کل فج عمیق۔ یاتیک من کل فج عمیق" کے علاوہ "خوش آمدید" کے الفاظ، دیدہ زیب جھنڈیوں اور بجلی کی ٹیوبیں لگا کر سجا رکھا تھا۔ بجلی یہاں بھی نہیں ہے۔ جنریٹر کے ذریعہ بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

انفرادی ملاقاتیں

اگلے روز یعنی ۱۹ فروری دس بجے حضور اپنی زمینوں پر تشریف لے گئے۔ اس سفر میں مکرم چوہدری شاہنواز صاحب کی ذاتی کار حضور کے استعمال میں ہے مگر وہ چونکہ کچے راستوں پر جا نہیں سکتی تھی اس لئے حضور مکرم ملک جمیل احمد خان صاحب کی ٹیوٹا کرولا پر زمینوں کے جائزہ کے لئے تشریف لے گئے۔ مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب بھی حضور کے ہمراہ تھے۔ واپسی پر انفرادی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو نماز ظہر تک جاری رہا۔ اس روز انفرادی ملاقات کرنے والوں میں بعض غیر از جماعت اور غیر مسلم دوست بھی شامل تھے۔

مجلس علم و عرفان

اگرچہ حضور کو مسلسل سفر کی وجہ سے ضعف اور دانتوں میں درد کی تکلیف تھی اور ملاقاتوں کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ جاری تھا لیکن اس کے باوجود حضور نے پانچوں نمازیں اپنے اپنے وقت پر پڑھائیں۔ نماز مغرب کے بعد حضور ایک گھنٹے تک احباب میں تشریف فرما رہے اور قرآن کریم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں القوی الامین کی جو دو صفتیں بیان ہوئی ہیں ان میں سے ایک صفت القوی پر بصیرت افروز پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ افسوس ہے لاؤڈ سپیکر کی اجازت نہ ہونے کی وجہ سے سینکڑوں کی تعداد میں ہماری احمدی بہنیں حضور کے ارشادات سے مستفید نہ ہو سکیں۔ لاؤڈ سپیکر کی اجازت حاصل کرنے کے لئے کوشش جاری تھی۔

قوی اور امین انسان کی دو اہم صفات

حضور نے فرمایا قرآن کریم میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ القوی الامین تھے یعنی وہ بڑے طاقتور، دلیر اور نڈر اور قابل اعتماد تھے۔ وہ فرعون جیسے جابر بادشاہ کے سامنے کھڑے ہو گئے جو خدائی کا دعویٰ کرتا تھا۔ فرمایا قوی اور امین دراصل انسان کی دو بنیادی صفات ہیں۔ ان سے متصف ہونا ضروری ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا انبیاء علیہم السلام اپنے زمانہ میں مخالفین کے مقابلہ میں سب سے زیادہ دلیر اور نڈر واقع ہوئے ہیں اور امین کی صفت بھی انہی کا خاصہ ہے۔ انبیاءؑ میں سب سے زیادہ قوی ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور امین ہونے کے لحاظ سے بھی سب سے ارفع اور اعلیٰ مقام آپؐ ہی کا ہے۔ اس لحاظ سے یہ ضروری ہے کہ آپؐ کے متبعین میں بھی یہ صفات بدرجہ اولیٰ موجود ہوں۔ اُن میں جسمانی قوت ہو، خدا کے احکام کو قبول کرنے کی جرأت ہو اور اُن پر عمل کرنے کی قدرت انہیں حاصل ہو اور خدا کے پیغام کو بے خوف و خطر دوسروں تک پہنچانے کی صلاحیت ہو۔ فرمایا جسمانی قوت کا انحصار اگرچہ اللہ کے فضل پر ہے لیکن اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو سامان پیدا کئے ہیں اُن کا صحیح استعمال کیا جائے۔

انسانی غذا کا ایک ضروری حصہ

حضور نے فرمایا مثلاً قوی بننے کے لئے ایک چیز دودھ ہے۔ بچے کو پیدائش کے بعد سب سے پہلے جو چیز دی جاتی ہے وہ دودھ ہے اور اس میں یہ سبق ہے کہ دودھ جسمانی صحت کیلئے ایک ضروری چیز ہے۔ جب یہ چیز صحت کے لئے ضروری ٹھہری تو پھر یہ دیکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لئے جس چیز کو ذریعہ بنایا ہے اُس کو کیسا ہونا چاہیئے۔ فرمایا اس میں پہلی نظر گائے بھینس پر پڑتی ہے۔ حضور نے گائے بھینسوں کی پرورش اور ان کی بہتر خوراک کے مختلف طریقوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا بھینس صحت مند ہو گی تو اس کا دودھ بھی صحت مند ہو گا اگر وہ کمزور ہے تو اس کے دودھ میں بھی وہ اجزاء نہیں ہوں گے جو انسانی صحت کے لئے ضروری ہیں۔ ظاہر ہے جب انسان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اچھی غذا کھائے تو بھینس کا بھی یہ حق ہے کہ اُسے مناسب خوراک دی جائے تاکہ وہ زیادہ دودھ دے اور صحت مند دودھ دے۔ فرمایا اس مہنگائی کے زمانہ میں اگرچہ بھینس کا پورا حق تو نہیں دیا جا سکتا لیکن جتنا ہم دے سکتے ہیں وہ تو ضرور دینا چاہیئے۔

متوازن غذا

حضرت صاحب نے فرمایا اسی طرح گوشت بھی انسانی صحت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے لیکن جس طرح دودھ دینے والے جانوروں کا صحت مند ہونا ضروری ہے ویسے ہی گوشت حاصل کرنے کے لئے صحت مند جانوروں کا ہونا ضروری ہے۔ فرمایا زمینداروں کو چاہیئے کہ وہ گائے، بھیڑ، بکری وغیرہ کو صحت مند طریقے پر پالیں تاکہ قوم کو صحت مند گوشت ملے۔ فرمایا کھانے کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں ایک اصول قائم کیا ہے اور وہ قرآن کریم کے الفاظ میں توازن کا اصول ہے۔ ہماری غذا متوازن ہونی چاہیئے مثلاً کھانے کا ایک بڑا جزو پروٹین یعنی لحمیات پر مشتمل ہے۔ جو شخص صرف گائے کا گوشت کھائے گا اس کی صحت اور اخلاق پر اور اثر ہو گا اور جو نہیں کھائے گا اس پر اور اثر ہو گا، اس لئے کہا گیا ہر قسم کے گوشت کھایا کرو۔ دالوں کے اندر بھی پروٹین ہے اس کا کچھ حصہ بھی ہمارے کھانے میں شامل ہونا چاہیئے۔ خشک میووں کے اندر بھی پروٹین ہوتی ہے۔ ان کو بھی استعمال کرنا چاہیئے۔ ضمناً حضور نے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو ارشاد فرمایا کہ میووں کے کچھ بیج منگوا کر ناصر آباد فارم پر اگانے کی کوشش کریں یہاں اس قسم کی بہت سی چیزیں اُگ سکتی ہیں۔

حضور نے فرمایا جب کھانے میں توازن ہو گا تو انسانی صحت اور اخلاق میں توازن پیدا ہو گا۔ یہ صحیح ہے کہ القوی کی بنیاد انسان کی جسمانی صحت پر ہے لیکن جسمانی بنیاد پر دراصل چار منزلیں کھڑی ہیں، پہلی منزل جسمانی، دوسری ذہنی، تیسری اخلاقی اور چوتھی روحانی منزل ہے۔ اگر مثلاً ذہنی منزل پختہ اور مضبوط نہ ہو تو جب اس پر اخلاقی منزل کا بوجھ پڑے گا تو وہ گر پڑے گی۔ اس لئے بنیاد مضبوط ہونی چاہیئے تاکہ اس کے اوپر ذہنی، اخلاقی اور روحانی منزلیں مضبوطی سے استوار ہو سکیں

٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحت مند غذا اور ہضم کرنے کے طریق

حضور کی اس مجلس علم و عرفان کے دوران جب عشاء کی نماز کا وقت ہو گیا تو آپ نے فرمایا اذان دے دی جائے چنانچہ اذان سننے کے بعد سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا دوستوں کو چاہیے کہ وہ حتی الوسع متوازن غذا اور سب سے زیادہ صحت مند غذا کھانے کی کوشش کریں، گلی سڑی چیزیں نہ کھائیں۔ ایسی چیزیں بھی استعمال نہ کریں جن پر مکھیاں بیٹھتی ہیں بلکہ صاف ستھری اور صحت مند چیزیں کھائیں۔ فرمایا سب سے زیادہ غیر صحت مند غذا اکل حرام ہے۔ حرام مال کھانے سے انسان کو دھڑکا لگا رہتا ہے اس سے نہ صرف انسان کی صحت ہی متاثر ہوتی ہے بلکہ ذہنی، اخلاقی اور روحانی قویٰ پر بھی بُرے اثرات پڑتے ہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا جب صحت مند چیزیں مثلاً دودھ، مکھن، گھی، گوشت اور پھل وغیرہ قسم کی چیزیں میسر آجائیں تو پھر اگلا مرحلہ یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی ان نعمتوں کو جزوِ بدن بنانے کی اہلیت پیدا کرے یعنی خدا داد نعمتوں کو پوری طرح ہضم کیا جائے۔ اس کے مختلف طریقے ہیں مثلاً انسان محنت کرے، ورزش کرے، صبح کی سیر کی عادت ڈالے، شکار کرے، گھروں میں پھلدار درخت لگا کر دوہرے فوائد حاصل کرے، سادہ اور بے تکلف زندگی بسر کرے تاکہ صحت مند معاشرہ قائم ہو اور ہم اپنی ذمہ داریوں سے کما حقہٗ عہدہ برآ ہو سکیں۔

احباب سے ملاقاتیں۔ ۲۰ر فروری

اس روز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب کو انفرادی طور پر ملاقاتوں کا شرف بخشا۔ اراکین مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ضلع تھرپارکر، مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کُنری اور مجلس عاملہ جماعت احمدیہ ناصر آباد نے باری باری حضور سے ملاقات کی۔ گوٹھ بھیرو جسپی، کُنری اور ناصر آباد کی مستورات سے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے کوٹھی کے اندرونی صحن میں ملاقات کی۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے بھی اُن کو نصیحتیں فرمائیں۔ نماز عصر کے بعد حضور نے از راہِ شفقت مقامی جماعت کے علاوہ محمد آباد، گوٹھ پھتورو، کُنری، گوٹھ علم الدین اور دیگر کارکنان کو کوٹھی کے باہر باری باری شرفِ مصافحہ بخشا۔ اس موقع پر پانچ سو سے زائد افراد کو ملاقات کی سعادت نصیب ہوئی۔

مجلس علم و عرفان

مغرب کی نماز کے بعد حضور ایک گھنٹے سے زائد وقت تک احباب میں رونق افروز رہے۔ اس روز حضور نے انسان کی صفت الامین پر روشنی ڈالی۔ آپ نے صفت القوی کا اعادہ کرتے ہوئے فرمایا ہمارے دل میں اللہ تعالیٰ کی خشیت کے سوا کسی اور کا ڈر نہیں ہونا چاہیئے۔ آپ نے قیصر روم کی فوجوں کے ساتھ بعض لڑائیوں میں مسلمانوں کے القوی ہونے کے ایمان افروز واقعات کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ مسلمانوں نے اپنے سے کئی گنا طاقتور اور تعداد میں کہیں زیادہ دشمن کا مقابلہ کیا اور کبھی پیٹھ نہیں دکھائی۔ اگر کبھی دشمن کے زبردست دباؤ کی وجہ سے وقتی طور پر ان کو پیچھے ہٹنا پڑتا تو مسلمان عورتیں خیموں کے ڈنڈے لے کر پیچھے پڑ جاتیں اور اس طرح انہیں غیرت اور جوش دلاتیں۔ وہ پھر میدانِ جنگ میں وادِ شجاعت دینے لگ جاتے۔ فرمایا اس زمانہ میں تلوار کی لڑائی نہیں، ہم نے علم کے ساتھ، دعاؤں کے ساتھ اور دلائل کے ساتھ جہاد کرنا ہے۔ اس کی مشق ہونی چاہیئے اور دلائل کے ساتھ تبادلۂ خیال کی عادت ڈالنی چاہیئے۔

صفت الامین کی اہمیت

حضرت صاحب نے فرمایا دوسری صفت جو انبیاء علیہم السلام میں بدرجہ اُولیٰ پائی جاتی ہے وہ امین ہونے کی صفت ہے۔ سب سے بڑے امین تو خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ آپؐ کو جو تعلیم دی گئی اس کی تبلیغ و اشاعت میں بڑی سے بڑی مخالفت کی پرواہ نہ کی۔ کسی نے کہا قرآن میں تھوڑی بہت تبدیلی کر دو ہم مان لیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ خدا کی وحی ہے، یہ خدا کا کلام ہے، یہ خدا کی امانت ہے، اس میں تبدیلی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ فرمایا امین کی صفت کا اظہار اپنے نفس سے شروع ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقٌّ۔ انسان اپنے نفس کے حقوق ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جو امانتیں ہیں وہ اہل کو واپس کرو۔ یعنی تقرری اور ترقی اہلیت کی بناء پر ہونی چاہیئے اگر کسی کو ذہن رسا ملا ہے اور اسے آگے بڑھنے کی طاقت دی گئی ہے تو اس کا یہ حق اسے ملنا چاہیئے۔ اس میں کوئی روک نہیں پیدا ہونی چاہیئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا فی اموالھم حق للسائل والمحروم خدا تعالیٰ نے کسی کو مال کمانے سے منع نہیں کیا۔ خدا کہتا ہے میں نے مال دے کر تمہیں امیر آدمی بنا دیا مگر دیکھو یہ تمہارے پاس امانت ہے جب تک دنیا کے ہر انسان کی ساری طاقتوں کی نشو و نما کے سامان مہیا نہیں ہو جاتے اُس وقت تک تمہیں عوام الناس کی سطح پر رہنا ہوگا۔ حضور نے فرمایا احباب کو چاہیئے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی پیروی میں خدا کے فرمانبردار اور امین بن جائیں۔ آخر میں حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر اس آدمی کو جزائے خیر دے جس نے جس رنگ میں بھی ہماری خدمت کی اور ہمیں آرام پہنچانے کی کوشش کی۔ ازاں بعد حضور نے عشاء کی نماز پڑھائی۔

مہمان نوازی

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیرِ ہدایت محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے حضور کے قیام کے دوران افرادِ قافلہ کے علاوہ حضور کی زیارت و ملاقات کیلئے باہر سے تشریف لانے والے مہمانوں کی بڑے وسیع پیمانے پر اور بڑے پُرتکلف رنگ میں مہمان نوازی کی۔ ۲۰/۸ کو جس دن حضور ناصر آباد تشریف لائے اڑھائی سو کس کو دوپہر اور اتنے ہی افراد کو رات کا کھانا پیش کیا گیا۔ اگلے روز دوپہر کا کھانا جماعت احمدیہ ناصر آباد کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کیا گیا جس میں ساڑھے چار سو مہمان بھی شریک ہوئے۔ رات کے کھانے پر مہمانوں کی تعداد پانچ سو تھی۔ تیسرے دن ۲۰/۸ کو دوپہر کے وقت ساڑھے پانچ سو اور رات کے کھانے پر سات سو مہمان تھے اور بڑی گہما گہمی تھی۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے بڑی خندہ پیشانی اور نہایت ہی انہماک سے مہمانوں کی خدمت و تواضع کی۔ اس سلسلہ میں جملہ انتظامات کی محترم میاں صاحب نے براہ راست نگرانی کی۔ محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب مینیجر، مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب صدر جماعت اور مکرم عبد اللطیف صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ناصر آباد، مکرم ناصر احمد صاحب و اہلیہ منشی محمد اقبال صاحب اور جملہ خدام اور انصار نے محترم میاں صاحب کی جملہ انتظامات میں دن رات مدد کی۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قیام کے دوران خدام اور اطفال کے کبڈی کے تفریحی مقابلے ہوئے۔ حضور نے اوّل اور دوم آنے والی ٹیموں کی انعام دے کر حوصلہ افزائی فرمائی۔ حضور کے استقبال میں آس پاس کے دیگر سندھی دوست بھی کثرت سے شامل ہوئے۔ بعض نے کہا ہم نے اس قسم کا استقبال کسی کا نہیں دیکھا۔ کئی لوگ حضور کی زیارت کے لئے بھی آئے۔ حضور سے ملاقات کے بعد انہوں نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا عقائد کا اختلاف ضرور ہے لیکن حضرت صاحب کی روحانی شخصیت سے ہم انکار نہیں کر سکتے ہمارے دل اس کا اثر قبول کئے بغیر نہیں رہ سکتے جہاں تک جماعت احمدیہ کے افراد کا تعلق ہے وہ حضور کی ملاقات کے لئے اس کثرت سے آئے کہ ہماری احمدی بستیاں ہجومِ خلائق سے پُر ہو گئیں۔ احباب اپنے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ الودود کو قریب سے دیکھنے کی سعادت حاصل کرنے اور آپ کے ایمان افروز ارشادات سے محظوظ و مستفید ہونے کے لئے سندھ کے کونے کونے سے دیوانہ وار کھنچے چلے آئے۔ ۱۴ سال کے بعد حضور نے اس علاقے کا دورہ کیا ہے۔ اس عرصہ میں احباب کے اندر جو روحانی تشنگی پائی جاتی تھی الحمد للہ وہ حضور کی تشریف آوری سے دور ہو گئی۔ احباب جماعت میں بیداری آگئی۔ حضور کے ایمان افروز ارشادات سے اُن کے اندر خدمتِ اسلام کے نئے عزم اور نئے ولولے پیدا ہوئے۔ اُن کے حوصلے بڑھ گئے۔ خلافت حقہ احمدیہ کی برکات، مجسم پیار اور شفقت بن کر اُن کے جسم و جان کو سیراب کر گئیں۔ چنانچہ خاکسار نے اس ہفتے میں ہر جگہ احبابِ جماعت کو اپنی اس خوش قسمتی پر شاداں اور فرحاں اور حضور کی صحت و سلامتی کے لئے دُعا گو پایا۔

مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ

عنوان	غزوۂ احزاب	
حجم	دس ہزار الفاظ	
نقد انعامات	اوّل	۷۰۰ روپے
	دوم	۵۰۰ روپے
	سوم	۳۰۰ روپے
آخری تاریخ	———	۳۱ر جولائی ہے

مہتمم تعلیم
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اخلاق کی تکمیل

زہے خُلق کامل زہے حُسن تام ❊ علیک الصلوٰۃ ۔ علیک السلام

(مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی سلسلہ مقیم لاہور)

۲

اُسوۂ حسنہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ و عمدہ اخلاق کی سینکڑوں نہیں ہزاروں مثالوں میں سے چند مثالیں میں نے اُوپر بیان کی ہیں۔ حقیقت یہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کمالات اور پسندیدہ امور سے بھری ہوئی ہے اور زندگی کے ہر شعبہ میں آپؐ کے افعال ہمارے لئے قابلِ تقلید نمونہ ہیں۔ دنیا میں عموماً جو حالات لوگوں پر آتے ہیں وہ سب حالات حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر آئے اور کوئی حالت جو دنیا میں کسی شخص پر آتی ہے اس سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم خالی نہ تھے۔ اس لئے آپؐ نے غریبی و امیری، فتح و شکست، شادی و تجرد اور ملازمت و تجارت غرضیکہ ہر حالت میں ہمارے لئے ایک نمونہ قائم کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے آپؐ کو تمام دنیا کے لئے کامل نمونہ قرار دیا ہے۔ فرمایا:۔

"لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ"

(سورۃ احزاب آیت ۲۲)

یعنی اے لوگو! اب تمہارے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود باجود ہی کامل نمونہ ہے

قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف ہمارے لئے کامل نمونہ ہی ہیں بلکہ اس کامل نمونہ اور اس ذات بابرکات کی کامل اطاعت و فرمانبرداری اور غلامی ہی انسان کو محبوب الٰہی بنا سکتی ہے۔ خدا تعالیٰ قرآن مجید میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ یہ اعلان فرماتا ہے

"قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ"

(سورۃ آل عمران آیت ۳۲)

یعنی کہہ دو اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو تاکہ اللہ تمہیں محبوب بنا لے۔

یُوں تو دنیا میں بہت سے لوگ اپنا نام غلام رسول، غلام نبی، غلام محمد، غلام مصطفیٰ اور غلام احمد وغیرہ رکھتے ہیں لیکن میری رائے میں ایسا شخص اسی صورت میں غلام رسول یا غلام نبی ہو سکتا ہے جب وہ کلّی طور پر اپنی گردن کو خدا تعالیٰ کے احکام کے علاوہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام و ارشادات کے سامنے جھکا دے اور آپؐ کے کسی حکم سے سرِ مُو انحراف نہ کرے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کا اثر

یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کا اثر ہی تھا کہ عرب کے وحشیوں نے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نمونہ دیکھا اور اس پر عمل کیا تو وہ انسان بنے۔ پھر با اخلاق انسان بنے۔ پھر اُس سے باخدا انسان بن گئے۔

پھر یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کا نتیجہ ہی تھا کہ حضرت زیدؓ بن حارث کو جب آپؐ نے آزاد کر دیا تھا تو وہ پھر بھی آپ کی غلامی میں ہی رہے کیونکہ انہوں نے سمجھ لیا تھا کہ آزادی کی نسبت اس شخص کی غلامی بہتر ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امانت اور دیانت کی شہرت کی وجہ سے ہی مکہ کی ایک مالدار عورت نے کہا تھا کہ آپؐ اس کے تجارتی اموال کا انتظام سنبھال لیں۔

عکرمہ جو کہ ابوجہل کا لڑکا تھا، وہ فتح مکہ کے موقع پر خوف کے مارے حبشہ کی طرف جا رہا تھا۔ اس کی بیوی نے معافی مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بھی معاف کر دیا۔ وہ واپس آیا اس نے حضورؐ سے دریافت فرمایا کیا آپ نے مجھے معاف کر دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ ہاں۔ اس پر اُس نے کہا:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے نتیجے میں رونما ہونے والے عظیم الشان انقلاب کا یوں ذکر کیا ہے۔ فرمایا:۔

"پھر جب دوسرا زمانہ آیا یعنی فتح اور اقتدار اور ثروت کا زمانہ تو اس زمانہ میں بھی آنحضرتؐ کے اعلیٰ اخلاق عفو اور سخاوت اور شجاعت کے ایسے کمال کے ساتھ صادر ہوئے جو ایک گروہ کفار کا انہیں اخلاق کو دیکھ کر ایمان لایا۔ دُکھ دینے والوں کو بخشنا اور شہر سے نکالنے والوں کو امن دینا۔ اُن کے محتاجوں کو مال سے مالا مال کر دینا اور قابو پا کر اپنے بڑے بڑے دشمنوں کو بخش دینا۔ چنانچہ بہت سے لوگوں نے آپ کے اخلاق کو دیکھ کر گواہی دی کہ جب تک کوئی خدا کی طرف سے اور حقیقۃً راست باز نہ ہو یہ اخلاق ہرگز دکھا نہیں سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ آپؐ کے دشمنوں کے پرانے کینے یک لخت دُور ہو گئے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۸۸)

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ایک عظیم الشان کامل زندگی ہے۔ آپؐ نے کیا بلحاظ اپنے اخلاقِ فاضلہ کے اور کیا بلحاظ اپنی قوتِ قدسی اور عقد ہمت کے اور کیا بلحاظ اپنی تعلیم کی خوبی اور تکمیل کے اور کیا بلحاظ اپنے کامل نمونہ اور دعاؤں کی قبولیت کے غرض ہر طرح اور ہر پہلو میں چمکتے ہوئے شواہد اور آیات اپنے ساتھ رکھتے ہیں کہ جن کو دیکھ کر ایک غبی سے غبی انسان بھی بشرطیکہ اس کے دل میں بیجا غصہ اور عداوت نہ ہو۔ صاف طور پر مان لیتا ہے کہ آپؐ تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰهِ کا کامل نمونہ اور کامل انسان تھے۔"

(الحکم ۱۰ اپریل ۱۹۰۲ء صفحہ ۵)

اخلاق کا احیاء اور جماعت احمدیہ

یہ زمانہ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی ہے اخلاقی اقدار کے لحاظ سے تاریک زمانہ ہے۔ اس تاریکی کو دُور کرنے اور خدا شناسی کی اخلاقی قدروں کو بحال کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ آپ نے اپنی زندگی کو اپنے مطاع کامل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے رنگ میں رنگین کیا اور آپ کے اندر حضورؐ کے اسوۂ حسنہ کا کامل انعکاس جلوہ گر ہوا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیروی میں جماعت احمدیہ نے صدق و صفا، راست گفتاری و راست گوئی اور معاملات میں بے نظیر اخلاق کا مظاہرہ کیا۔ اس لئے ہم جو احمدیت کی موجودہ نسل سے تعلق رکھتے ہیں ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے جو کچھ پایا ہے اُسے دوسروں تک پہنچائیں اور آپ کی پیروی میں ان اسلامی اخلاق کا احیاء کریں جن کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بنیاد ڈالی ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ جماعت کے افراد کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

بس دن

تم اٹھتے بیٹھتے اور چلتے پھرتے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر بن جاؤ گے اور جس دن تمہاری زندگی میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعمال کی جھلک پیدا ہو جائے گی دنیا سمجھ لے گی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں اور تمہارے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعمال اور اخلاق اور کردار کو
دیکھ کر اس کے دل میں تمہاری
محبت بڑھتی چلی جائے گی اور
تم ایک زندہ اور مجسم نمونہ
ہو گے۔ تم چلتی پھرتی تبلیغ
کرو گے۔ تم دنیا کے راہنما اور
راہبر ہو گے۔ تم محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے آستانہ
کی طرف دنیا کو کھینچ کر لانے
والے ہو گے اور وہ لوگ بھی
آخر تمہارے نمونہ کو دیکھ کر
بے تاب ہو جائیں گے اور کہیں
گے کہ جب تک ہم سب سے
بڑے محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو نہ دیکھ لیں ہم صبر
نہیں کر سکتے۔ تب دنیا میں
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی حکومت قائم ہو جائے گی اور
تمام بنی نوع انسان آپؐ کی
غلامی میں شامل ہو جائیں گے
انشاء اللہ۔"

(تقریر حضرت مصلح موعود رضؓ
۲۸ مارچ ۱۹۴۸ء - لاہور)

اسلامی اخلاق یا قرآنی اخلاق یا محمدی اخلاق کو اپنانے کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء کے آخری دن جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:-

"اسلام... چھوٹے سے
چھوٹے معاملہ سے لے کر بڑی
سے بڑی چیز تک میں ہماری
راہنمائی کرتا ہے۔ وہ کھانے
پینے، چلنے پھرنے اور باتیں
کرنے کے آداب بھی سکھاتا ہے
اور پھر انسان کو باخدا انسان
بنانے کی طرف راہنمائی کرتا
ہے۔ ہمارے لئے ضروری ہے
کہ ہم ان تمام اسلامی آداب و
اخلاق کو پہلے سمجھیں اور سیکھیں
اور پھر ان پر عمل کرنے کی
کوشش کریں کیونکہ اس کے بغیر
نہ ہم خدا تعالیٰ کا پیار حاصل
کر سکتے ہیں اور نہ دنیا میں
اسلام کو قائم کر سکتے ہیں۔ یہ
درست ہے کہ غلبۂ اسلام
بہرحال مقدر ہے لیکن یہ کام
فرشتوں سے نہیں کرنا
یہ ہمیں نے کرنا ہے اور اس
کے لئے ضروری ہے کہ ہم
صحیح ذرائع اختیار کریں
پہلے خود اسلامی آداب و
اخلاق کو سیکھیں اور پھر
اپنی اولاد کو سکھائیں اور
اُن پر عمل کرنے کی کوشش
کریں۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ ارشاد دسمبر ۱۹۷۵ء کا ہے۔ اب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایک تازہ ارشاد کا خلاصہ پیش کرتا ہوں جو آپ نے ۴ جنوری ۱۹۸۰ء کو وقفِ جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا تھا:-

"ساری جماعت کی طرح
معلمین وقفِ جدید کا یہ
بھی فرض ہے کہ وہ ہر قسم
کی بدعات، بدعادات اور
برائیوں کو دُور کریں اور
لوگوں کو ہر موقع و محل سے
تعلق رکھنے والے اسلامی
آداب کا پابند بنا کر
انہیں اسلامی اخلاق کے
بلند معیار تک پہنچائیں
تاکہ وہ روحانی رفعتیں
حاصل کرنے کے قابل ہو
سکیں اور خدا تعالیٰ کے
پیار کے وہ مورد بن
سکیں۔"

پھر فرمایا:-

"جس نے آداب نہیں
سیکھے وہ اخلاق نہیں
سیکھ سکتا اور جس نے
اخلاق نہیں سیکھے وہ
روحانی میدانوں میں
آگے نہیں بڑھ سکتا۔
اس لئے اسلامی آداب
کا سیکھنا بہت ضروری
ہے۔"

(الفضل ۷ جنوری ۱۹۸۰ء)

دُعائے نعم البدل

خاکسار کا اکلوتا بیٹا عزیز نعیم احمد کھوکھر اچانک سردی لگ جانے کی وجہ سے وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نعم البدل عطا فرمائے اور صبر جمیل کی توفیق بخشے (آمین)۔

طاہر احمد کھوکھر
ولد نور احمد کھوکھر ڈسکہ

احمدیہ مسلم مشن لائبیریا کی طرف سے دارالحکومت منروویا کے
ایک ممتاز ہوٹل کو قرآن پاک کا گراں قدر تحفہ

(مکرم سردار رفیق احمد صاحب ایم۔ اے پرنسپل نصرت جہاں ہائی سکول سانوے لائبیریا)

ہمارے سٹاسی ویں جلسہ سالانہ کے آخری روز یعنی ۲۸ دسمبر ۱۹۷۹ء کی صبح جب تہجد کے وقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فتح نصیب جرنیل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لاکھوں فدائی ربوہ اور اکناف عالم میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی سربلندی کے لئے گریہ و آزاری کر رہے تھے اور جلسہ سے جلسہ قرآن پاک اور دینِ مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے غلبہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لینے کی التجاؤں اور آنسوؤں کا نذرانہ اپنے مولیٰ کے حضور پیش کر رہے تھے۔ اس وقت لائبیریا میں دسمبر کی ۲۷ تاریخ اور رات کے ساڑھے دس بجے تھے عین اسی وقت احمدیہ مسلم مشن لائبیریا کا ایک وفد اپنے امیر و مشنری انچارج مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد کی سربراہی میں دارالحکومت منروویا کے وسط میں واقع مشہور ہوٹل ایسٹوریا (ESTORIA) کے مینیجر جناب جمیل علی صاحب عید کو قرآن پاک کے انگریزی ترجمہ (معہ اصل عربی متن مطبوعہ زیر اہتمام احمدیہ مسلم مشن گھانا) کے نسخے ان کے ہوٹل میں تحفۃً پیش کر رہا تھا تاہر کمرہ میں وقتاً فوقتاً ملک بھر اور اکنافِ عالم سے آکر قیام کرنے والے مسافر اپنی سہولت کے مطابق قرآنی انوار سے فیض یاب ہوتے رہیں۔

ہمارے امیر وفد نے جناب جمیل علی صاحب عید (جو قومیتاً عرب ہیں) کو بتایا کہ ہم قرآن کریم کی اس عظیم پیش کش کی توفیق ملنے پر اللہ تعالےٰ کے شکر گذار ہیں۔ جس کے مستند ترجمہ کی سعادت جماعت احمدیہ عالمگیر کے انتہائی لائق و فائق علماء کو نصیب ہوئی ہے۔ اس کارِ خیر کے لئے منروویا میں سب سے پہلے آپ کے ہوٹل کو منتخب کیا گیا ہے۔ ہم پُر امید ہیں کہ یہ تحفہ آپ کے مہمانوں اور آپ کے کاروبار کے لئے بھی روحانی برکات کا عظیم خزانہ ثابت ہوگا۔ نیز ہم اس ضمن میں آپ کے مخلصانہ تعاون اور خاص طور پر آپ کی اس آرزو اور یقین و ایمان کی دلی قدر کرتے ہیں کہ خدانخواستہ گم ہو جانے والے نسخوں کی جگہ آپ نئے نسخے اپنی طرف سے ہدیۃً حاصل کر کے رکھتے رہیں گے۔ تاکوئی مہمان اس آسمانی مائدہ سے محروم نہ رہے۔ اللہ تعالےٰ آپ پر اور آپ کے اعزا و اقربا پر دونوں جہانوں میں اپنے اعلیٰ ترین فضلوں کی بارش برساتا رہے۔ آمین۔

ہوٹل کے منتظم اعلیٰ جناب عیدؔ صاحب نے صمیم قلب سے اس بابرکت تحفہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یقین دلایا کہ وہ ہر ممکن احترام کے ساتھ کلام پاک کے ان نسخوں سے آنے والے مہمانوں کو فائدہ اٹھانے کا موقع بہم پہنچائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ دوسرے متعدد ہوٹلوں کی طرح اس ہوٹل میں بھی انجیل کے انگریزی نسخے ایک عالمی عیسائی تنظیم نے ہر کمرہ میں رکھوائے ہوئے تھے۔ قرآن کریم کی پیش کش کے چند روز بعد ہی ہوٹل کے مینیجر نے بتایا کہ آپ کے تحفہ نے تو ہمیں مشکل میں ڈال دیا کیونکہ متعدد مہمان اس نادر تحفہ کو حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کر رہے ہیں۔ چنانچہ ہمارے مشورہ پر انہوں نے احمدیہ مشن کے شاپ سے چند نسخے منگوا کر رکھ لئے ہیں۔ تا ایسے مہمانوں کی ضرورت کو فوری طور پر پورا کیا جا سکے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ہمارے وفد میں برادرم محمد عوانے یاترسیکرٹری اشاعت، خاکسار سردار رفیق احمد، برادرم سردار ڈاکٹر حمید احمد صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس انچارج نصرت جہاں احمدیہ ہسپتال آسوکورے گھانا، فرحت احمد صاحب ناصر وائس پرنسپل احمدیہ ہائی سکول جورو، سیرالیون اور منروویا سے برادرم محمد صادق صاحب اور برادرم ادریس احمد صاحب بشیر شامل تھے۔

سب احباب جماعت ربوہ کان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اشاعت قرآن کے اس سلسلہ کو بیحد باعثِ خیر و برکت بنائے اور غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم خدائی وعدوں کے مطابق جلد سے جلد سر ہو اور ہم سب روئے ارض کو قرآنی انوار سے جگمگاتا ہوا دیکھ لیں۔ (وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا) (آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف جماعتوں میں یوم مصلح موعود کی تقریب پر جلسوں کا انعقاد

سیالکوٹ شہر

مورخہ ۲۰ فروری بعد نماز مغرب جامع مسجد احمدیہ کبوتراں والی میں زیر صدارت مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم کریم الدین صاحب نے کی ۔ بعدہٗ مکرم ناصر احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کا کلام "نونہالان جماعت" خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا ۔ اجلاس میں پہلی تقریر عزیز سرفراز احمد سیٹھی ایک طفل نے کی اس کے بعد مکرم نصر اللہ خان صاحب "احمدی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ نے "پیشگوئی مصلح موعود صداقت اسلام کا ایک نشان" کے موضوع پر خطاب کیا دوسری تقریر محترم نور الحق صاحب انور سابق مبلغ امریکہ و جزائر فجی نے پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق کے موضوع پر کی اور بڑی تفصیل سے آپ کے وجود میں پوری ہونے والی علامتوں کا ذکر کیا ۔ آخر میں محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر اور مصلح موعود کے کارناموں پر نہایت تفصیل سے اور دلچسپ انداز میں روشنی ڈالی جسے احباب نے نہایت انہماک اور دلچسپی سے سنا ۔ اجلاس دو گھنٹے تک جاری رہا اور بعد دعا اختتام پذیر ہوا اجلاس میں لاؤڈ سپیکر اور مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا ۔ اور بڑی کثرت سے خواتین اور بچوں نے بھی شرکت کی ۔

(قریشی محمد اقبال امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

کوہاٹ

۲۲ فروری ۱۹۸۰ء بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ کوہاٹ میں زیر صدارت محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب ظہیر صدر جماعت احمدیہ کوہاٹ جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا ۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم خان محمد صدیق خان بنگش ریٹائرڈ ڈی ایس پی بانڈہ احمد نگر کوہاٹ نے اپنے زمانہ تعلیم کے جب کہ وہ ابھی احمدی نہیں ہوئے تھے قادیان کے تاثرات اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی قربت اور حسن و احسان کے دلچسپ واقعات سنائے ۔ آپ کے بعد مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ایس ڈی او پی اے ایف کوہاٹ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی زندگی کے بعض واقعات سنائے خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق اور ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر تقریر کی مکرم صوبیدار مصطفےٰ خان وزیری زعیم مجلس انصار اللہ نے یوم مصلح موعود منانے کا اصل مقصد۔ کے موضوع پر روشنی ڈالی ۔ آخر میں صدر جلسہ نے جلسہ یوم مصلح موعود کی غرض و غایت بتائی جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا ۔ جو جماعت مقامی کے ایک بزرگ محترم کریم بخش صاحب نے کرائی ۔

جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا ۔ کچھ غیر احمدی احباب بھی جلسہ میں شریک ہوئے (رفیق احمد سعید مربی سلسلہ مقیم کوہاٹ)

سکھر (سندھ)

جلسہ یوم مصلح موعود زیر صدارت محترم قریشی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ سکھر منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد صدر جلسہ نے اپنی افتتاحی تقریر میں پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر بیان فرمایا محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ نے پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے ۔ مکرم سید نجم الحق صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات بسلسلہ پیشگوئی پڑھ کر سنائے ۔ اور مکرم ناصر احمد صاحب مہار نے پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ۔ پھر محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ نے "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا" کے موضوع پر تقریر کی ۔ آخر میں صدر جلسہ نے پیشگوئی یوم مصلح موعود کے پورا ہونے کے سلسلہ میں جو ذمہ داریاں ہم پر عائد ہوتی ہیں ان کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا ہمیں خدمت دین کے لئے ہر وقت آگاہ و تیار رہنا چاہیئے جلسہ دعا پر ختم ہوا ۔

(قریشی حنیف احمد سکھر)

حیدرآباد (سندھ)

۲۲ فروری کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ بیت الظفر حیدرآباد میں زیر صدارت محترم بابو عبدالغفار صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم کے بعد صدر جلسہ نے پیشگوئی کے اصل الفاظ پڑھ کر سنائے پھر مکرم نثار احمد بشارت نے "پیشگوئی مصلح موعود اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر کی مکرم بابو محمود احمد صاحب ریٹائرڈ محکمہ ریلوے نے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر بیان کر کے اس کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالی ۔ مکرم رانا عنایت اللہ صاحب نے حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام سنایا جس میں آپ نے دیدار الٰہی کی خواہش اور تڑپ اور قرب و محبت الٰہی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی اپنی کیفیات کو بیان فرمایا ہے آخر میں مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ نے حضرت مصلح موعود کے ۵۲ سالہ دور خلافت کے کارناموں میں سے انیس کارنامے بیان فرمائے ۔ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ پیشگوئی مصلح موعود کے آپ ہی مصداق ہیں ۔

آخر میں محترم صدر جلسہ نے دعا کرائی اور اجلاس اختتام پذیر ہوا ۔ جلسہ میں حاضری خوشکن تھی ۔ مستورات نے بھی برعایت پردہ شرکت کی لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا ۔

(افضل طاہر معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لطیف آباد حیدرآباد سندھ)

چک ۱۸۴ ج ضلع بہاولنگر

۱۹ فروری ۱۹۸۰ء کو بعد نماز عشاء مجلس خدام الاحمدیہ چک ۱۸۴ ج کے زیر اہتمام جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا ۔ جلسہ کی صدارت صدر جماعت مقامی مکرم چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب چیمہ نے کی تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں ۔

پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر اور اس کے الہامی الفاظ مکرم ناصر احمد صاحب چیمہ

"وہ علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا" مبارک احمد صاحب چیمہ ۔

حضرت مصلح موعود کا اہم پیغام ۔ بشارت احمد صاحب چیمہ ۔

پیشگوئی مصلح موعود قدرت رب جلیل کا عظیم نشان ہے ۔ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب خادم قائد خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر ۔

(رفیق احمد سعید مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر)

مانانوالہ ضلع فیصل آباد

جماعت احمدیہ مانانوالہ ۲۰۳ ج ضلع فیصل آباد کے زیر انتظام مورخہ ۲۱ فروری ۱۹۸۰ء بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ مقامی میں جلسہ دوبارہ پیشگوئی مصلح موعودؓ منعقد ہوا صدارت کے فرائض مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی نے سرانجام دیئے تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار نے ہی پیشگوئی مصلح موعودؓ کے الہامی الفاظ احباب و خواتین کے گوش گزار کئے بعد ازاں مکرم چوہدری رشید احمد صاحب متعلم ایم ایس سی نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کی اہمیت و عظمت سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے بعض اقتباسات پڑھ کر سنائے اور پیشگوئی مصلح موعودؓ کی برکات بیان کیں ۔

آخر میں مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی صدر جلسہ نے پیشگوئی مصلح موعودؓ میں بیان کردہ عظیم الشان علامات اور ان کا عملی ظہور نیز پیشگوئی مصلح موعودؓ کا حقیقی مصداق کے موضوع پر نہایت مدلل پیرایہ میں تفصیل سے روشنی ڈالی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ اجلاس بخیر و خوبی دعا پر اختتام پذیر ہوا ۔

(سعید احمد بٹ صدر جماعت احمدیہ مانانوالہ ۲۰۳ ضلع فیصل آباد)

تصحیح

۲۸ فروری ۱۹۸۰ء کے شمارہ میں چوہدری منیر احمد صاحب کے فرزند کی ولادت کا اعلان شائع ہوا ہے جس میں تاریخ ولادت غلطی سے ۷ فروری ۱۹۷۹ء لکھی گئی ہے جب کہ اصل تاریخ ولادت ۷ فروری ۱۹۸۰ء ہے احباب کرام تصحیح فرما لیں ۔

(ادارہ)

درخواست دعا

میرے ابا محترم علی انور ابڑو آف لاڑکانہ امیر جماعت بہت بیمار ہیں ۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ میرے ابا کی کامل صحت و سلامتی کے لئے دعا کریں ۔

(منصورہ انور بنت علی انور ابڑو)

کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام حصہ آمد ۔ چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۳۷۰

میں چوہدری محمد الدین دینس ولد چوہدری حسین بخش دینس صاحب قوم جٹ دینس پیشہ عمر ۵۹ سال بیعت اپریل ۱۹۳۷ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹-۱۲-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) زرعی زمین قریباً ۳۱ یا ۳۲ کنال واقعہ چک ۲۱۹/ر ب ضلع فیصل آباد (۲) مکان رہائشی پلاٹ ۲۷۹/۱۸ من واقعہ دارالرحمت وسطی ربوہ ۱۰ مرلہ (۳) پلاٹ سکنی ۱۷/۱۸ دارالیمن رقبہ ایک کنال (۴) پلاٹ سکنی ۱۵/۵ دارالعلوم غربی ایک کنال (۵) پلاٹ سکنی ۴۲/۵۴ دارالعلوم شرقی رقبہ ایک کنال

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۶۶۶/- روپے سالانہ آمد بصورت ٹھیکہ زمین ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- محمد دین دینس ولد چوہدری حسین بخش دینس صاحب ۲۷/۱۸ دارالرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد:- محمد عبداللہ قریشی زعیم انصار اللہ ولد شیخ محمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد:- مرزا عبدالسمیع ولد مرزا عبدالکریم صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۳۷۱

میں فاروق احمد مظہر ابن چوہدری سراج دین صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹-۱۱-۷۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- فاروق احمد مظہر ولد چوہدری سراج دین صاحب مکان ۲۶/۱۹ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد:- مرزا عبدالسمیع ولد مرزا عبدالکریم صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ

گواہ شد:- چوہدری سراج دین صاحب ولد چوہدری اسماعیل صاحب وصیت ۱۱۴۳۵/۷۹۴۹ مکان ۲۶/۱۹ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

گم شدہ شناختی کارڈ

میرے لڑکے دلدار احمد خان کا شناختی کارڈ محلہ فیکٹری ایریا سے فضل عمر ہسپتال جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے جس صاحب کو ملے وہ خاکسار کو پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

مبارک احمد خان
کارکن خلافت لائبریری ربوہ۔

ضروری گذارش

فضل عمر ہسپتال کے غریب اور مستحق مریضوں کے سلسلہ میں دوست عطایات بھجواتے ہیں اور اس وجہ سے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مستحق مریضوں کا علاج فضل عمر ہسپتال میں ہو رہا ہے۔ ایک کارکن صدر انجمن احمدیہ کے چلے جانے کی وجہ سے جن کے سپرد عطایا دہندگان کی فہرستیں تیار کرنے کا کام تھا افسوس ہے کہ ماہ مئی ۱۹۷۹ء سے یہ فہرستیں بغرض دعا شائع نہ ہو سکیں خاکسار اس مجبوری کے پیش نظر وقتاً فوقتاً الفضل میں عطایا دہندگان کے لئے دعا کی تحریک کرتا رہا ہے اور محض اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے خاکسار خود بھی روزانہ التزام سے ان کے اور ان کے اہل و عیال کے لئے خاص دعا باقاعدگی سے کرتا ہے اب کوشش کی جائے گی کہ یہ پرانی فہرستیں بھی انشاء اللہ العزیز شائع ہو جائیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ ان سب عطایا دہندگان کے لئے اور ان کے اہل و عیال کے لئے خاص دعائیں فرماتے رہیں۔ نیز احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس کار خیر کے لئے زیادہ سے زیادہ عطایا بھجوائیں تا ان کے مستحق غریب بھائیوں کا علاج جاری رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فضل سے اس کی توفیق عطا فرمائے آمین اللھم آمین۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

(یکم مئی ۱۹۷۹ء تا ۳۰-۸-۷۹ تک)

مکرم	نصیر احمد منظور	بیدادپور ضلع شیخوپورہ	۵۰/۰۰	روپے
"	محمد اکرم گوہڑ نورالدین تحصیل ٹنڈو بھاگو		۵۰/۰۰	"
"	چیف میڈیکل آفیسر جناب ڈاکٹر احسان الحق صاحب		۱۰۰/۰۰	"
"	سید محمود احمد بگٹ گنج مردان	منجانب ملک عبدالمومن صاحب	۱۰/۰۰	"
"	" " " "	" کریم احمد صاحب	۴۰/۰۰	"
"	محمد شریف صاحب واہ کینٹ	منجانب شفیق احمد ملک	۱۰/۰۰	"
"	عبدالرحیم و جماعت احمدیہ جہلم		۱۵/۰۰	"
	ماسٹر سعداللہ خان صاحب سیکرٹری مال فیکٹری ایریا ربوہ منجانب			
مکرمہ	امۃ الرحمٰن صاحبہ بنت نور		۳۰۰/۰۰	"
"	چوہدری محمد دین و حفیظہ بیگم	گوجرانوالہ	۵۵/۰۰	"
"	عبدالمالک صاحب توصیف	"	۱۰/۰۰	"
"	ملک محمود احمد صاحب	"	۱۰/۰۰	"
"	لئیق احمد صاحب کھوکھر	"	۱۰۰/۰۰	"
"	اکبر خان صاحب آف گنگا پور		۱۰۰/۰۰	"
"	عبدالواسع مسجد فضل فیصل آباد		۸۰/۰۰	"
"	شیخ محمد یوسف صاحب	مسجد فضل فیصل آباد	۱۰/۰۰	"
"	شیخ نعیم احمد صاحب	" " "	۵۰/۰۰	"
مکرمہ	اہلیہ شیخ محمد احمد مظہر صاحب	فیصل آباد	۵۰/۰۰	"
مکرم	شیخ عزیز احمد صاحب	"	۵۰/۰۰	"
"	خواجہ حفیظ اللہ صاحب	"	۱۷/۰۰	"
"	کیپٹن چوہدری نصیر احمد و بیگم بچگان	"	۲۵/۰۰	"
"	" " " "	"	۲۵/۰۰	"
"	چوہدری نثار احمد بیگم و بچگان	"	۵۰/۰۰	"
"	میاں محمد یعقوب صاحب پیپلز کالونی	"	۱۰/۰۰	"
"	ڈاکٹر محمد امین الدین عامر صاحب	" "	۱۰/۰۰	"
"	شیخ نذیر احمد صاحب	" " "	۱۰/۰۰	"
"	چوہدری محمد یعقوب خان صاحب غلام آباد فیصل آباد		۱۰/۰۰	"
"	رانا محمد عثمان معرفت چوہدری محمد یعقوب غلام محمد آباد فیصل آباد		۲۵۰/۰۰	"
مکرمہ	فرزانہ سحر	کریم نگر فیصل آباد	۱۰/۰۰	"
"	رابعہ بیگم اہلیہ میاں غلام احمد کینال کالونی فیصل آباد		۱۰/۰۰	"
مکرم	عزیز اللہ حاجی آباد فیصل آباد۔		۱۵/۰۰	"

(باقی)

قائدین اضلاع مجالس سے ماہانہ کارگزاری کی رپورٹیں باقاعدگی سے بھجوایا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منسوخ شدہ وصایا کی بحالی کے لئے ضروری اعلان

۱۔ جو شخص اپنی وصیت کو بوجہ عدم استطاعت جاری نہ رکھ سکتا ہو۔ اور وصیت منسوخ کروانے کے لئے خود درخواست کرے اور اس طرح اس کی وصیت منسوخ ہو جائے ایسا شخص اگر بعد میں کسی وقت اپنی منسوخ شدہ وصیت کو بحال کرانا چاہے تو اس کی بحالی کے لئے یہ شرائط ہیں۔

ا۔ منسوخ شدہ وصیت کا بقایا ادا کیا جائے۔

ب۔ عرصہ منسوخی وصیت کا چندہ عام باقاعدہ ادا کرتے رہے ہوں۔

ج۔ دینی تصدیق جائداد و آمد کی موجودہ تفصیل بتصدیق جماعت مقامی بھجوائی جائے۔

۲۔ جس شخص کی وصیت مجلس کارپرداز نے بوجہ عدم ادائیگی بقایا منسوخ کی ہو نہ کہ اس نے خود منسوخ کرائی ہو تو اس کی وصیت کی بحالی کے لئے حصہ آمد کا سارا بقایا بحالی کی تاریخ تک کا ادا ہونا ضروری ہے۔ یعنی اس شخص سے عرصہ منسوخی وصیت کی صرف چندہ عام کی وصولی کافی نہیں بلکہ وصیت بحال کرانے کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اس عرصہ کے حصہ آمد اور وصول شدہ چندہ عام کا جو فرق ہے اس کمی کو بھی پورا کرے۔ یہ بہرحال ضروری ہوگا کہ وہ عرصہ منسوخی میں چندہ عام ادا کرتے رہے ہوں۔ نیز دینی تصدیق۔ جائداد و آمد کی موجودہ تفصیل بتصدیق جماعت مقامی بھجوائی جائے۔ ان تمام کوائف کے پورا ہونے پر وصیت کی بحالی پر مجلس کارپرداز غور کر سکے گی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سپاس تعزیت اور شکریہ احباب

میرے والد محترم ملک غلام نبی صاحب (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) یکم جنوری ۱۹۸۰ء کو وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

ان کی وفات پر مقامی احباب نے میرے گھر اور برادرم ملک عبدالمجید صاحب کے گھر بکثرت تشریف لا کر تعزیت فرمائی۔ نیز دیگر جماعتوں کے احباب نے بکثرت خطوط اور تاروں کے ذریعہ تعزیت اور ہمدردی کا اظہار فرمایا اور دعاؤں سے نوازا۔ ہم سب بھائی اور بہنیں احباب جماعت کے تعزیت اور ہمدردی کے اظہار پر از حد ممنون ہیں۔ سب بھائیوں کی خدمت میں بذریعہ خطوط شکریہ ادا کرنا ہمارے لئے ممکن نہیں ہے۔ لہٰذا ہم سب احباب جماعت کا دلی طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی جناب سے اجر عظیم عطا فرمائے اور اپنے فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ اور ان کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔

نیز سب بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ والد صاحب مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں اور ہم سب بھائیوں اور بہنوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ وہ ہمیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نیز والدہ صاحبہ محترمہ کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ چھ ماہ قبل گرنے سے چوٹ آئی تھی جس کی وجہ سے ابھی تک چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔

ملک عبدالرب دارالرحمت غربی ربوہ

چائنا ہیر ٹانک

• بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکتا ہے۔ ان کو لمبا اور مضبوط بناتا ہے۔ قیمت دس روپے

امیت میڈیکوز ۱۲ پونچھ روڈ لاہور

انعامی مقابلہ مضمون نویسی

زیر انتظام شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

امسال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم کے زیر انتظام ایک انعامی مقابلہ مضمون نویسی کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ یہ مقابلہ اجتماع پر ہونے والے مقالہ نویسی کے مقابلہ کی جگہ لے گا۔ مقالہ کا عنوان "اسلام انسان کی جسمانی اور روحانی صحت کا ضامن ہے" مقرر کیا گیا ہے۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والی مقالہ نگاروں کو بالترتیب ۳۰۰/- ۲۰۰/- اور ۱۰۰/- روپے کے نقد انعام دیئے جائیں گے۔ شہری لجنات اس اعلان کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔ اور صدر صاحبات اس امر کا التزام فرمائیں کہ کم از کم ایک ممبر ضرور ان کی لجنات کی نمائندگی کرے۔

ہدایات:۔

ا۔ مقالہ پانچ تا سات ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔

ب۔ مقالہ خوشخط لکھا ہو۔

ج۔ مقالہ کے آخر میں ان کتب کی فہرست دی جائے جو زیر مطالعہ رہی ہوں۔

د۔ مقالہ میں درج شدہ اقتباس کا مکمل حوالہ درج ہو۔

ر۔ مرکز میں مقالہ پہنچنے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ہے۔

نوٹ:۔ انعامات کا مستحق وہی مقالہ قرار دیا جائے گا جو معیاری ہو بصورت دیگر کوئی انعام نہیں ہوگا۔

اعلان گمشدگی

مورخہ ۲ مارچ ۱۹۸۰ء فضل عمر ہسپتال سے صدر انجمن احمدیہ کے کوارٹرز میں جانب مسجد مبارک جاتے ہوئے ایک سوگز کے فاصلہ کے اندر اندر پلاسٹک کے ایک چھوٹے لفافہ میں کچھ نقدی اور فضل عمر ہسپتال کی پرچیاں میرے نام کی گر گئی ہیں۔ استدعا ہے کہ جس بھائی کو ملیں مندرجہ ایڈریس پر پہنچا کر ممنون فرماویں۔ جزاکم اللہ

محمد احمد معرفت ہائی کلاس ڈرائی کلینرز گول بازار۔ ربوہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

مخلصین نوٹ فرمالیں کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا چھٹا مرحلہ ۱۵ مارچ کو ختم ہو رہا ہے۔ اس لئے آپ کی طرف سے وعدہ کا ۶/۵ ضرور وصول ہو جانا چاہیئے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

- خُوْ الثَّانِی -

ناخونہ کورس PTERYGIUM COURSE

ناخونہ کیور PTERYGIUM CURE 15/-

ناخونہ لوشن PTERYGIUM LOTION 3/-

ڈاک خرچ پیکنگ 5.00

میزان 23-00

کیور میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ

فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴